22762- ٹیچر کا طالبات سے ھدیہ لینا

سوال

جماعۃ التحفیظ القرآن الکریم کے ماتحت حفظ القران کے ایک مدرسہ کی معلمہ تدریسی خدمات سر انجام دینے کا کوئی معاوضہ نہیں لیتی ، سالانہ امتحانات اور تقسیم اسناد کے بعد کچھ طالبات معلمہ کو سونے وغیرہ کی شکل میں تحفے تحائف دیتی ہیں لھذا ان تحائف کا حکم کیا ہوگا ؟

اور اگر معلمہ یہ طالبات کی جانب سے یہ تحفے قبول نہ کرے تو طالبات کی دل آزاری ہوتی اور پھر جبکہ معلمہ طالبات کو خود ھدیہ بھی دیتی رہی ہو۔ ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو طالبہ کی پڑھائی ختم ہو چکی ہے اور وہ مدرسہ چھوڑ رہی ہو تو اس حالت میں یہاں
رشوت کی نفی ہوتی ہے ، لیکن اگر طالبہ کا سکول و مدرسہ سے پڑھائی کا تعلق قائم رہتا
ہے تو اس بات کا خدشہ ہے کہ یہ ھدیہ کہیں استانی کو طالبہ کی طرف مائل نہ کر دے جس کی
بنا پر وہ اس شاگرد کی غلطیوں سے صرف نظر کرنے لگے ،اس طرح اس کے اور باقی طالبات کے
مابین ناانصافی اور عدل نہ ہونے کا امکان ہے

.